سوال

(652) جنوں کا انسان پر اثرانداز ہونا اور ان سے بچاؤ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جن انسان پر اثرانداز ہوسکتے ہیں، ان سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ جن انسان پر اثرانداز ہوکر اسے اذیت پہنچا سکتے ہیں، جس کو نوبت قتل تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ کبھی وہ پتھر پھینک (مار) کر انسان کو ایذاء پہوچاتے ہیں اور کبھی وہ انسان کو ڈارانے بھی لگتے ہیں، الغرض جنوں کے انسانوں پر اثرانداز ہونے کی یہ مختلف صورتیں ہیں، جو سنت سے ثابت ہیں اور حالات و واقعات سے بھی ان کی تائید ہوتی ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو ایک غزوہ میں اپنے گھر جانے کی اجازت دے دی تھی کیونکہ وہ نوجوان تھے اور ان کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ جب وہ گھر پہنچے تو انہوں نے اپنی بیوی کو دروازے پر کھڑے ہوئے پایا تو انہیں (بیوی کا اس طرح دروازے پر کھڑے ہوا) معیوب لگا، ان کی بیوی نے ان سے کہا اندر آجائیں۔ جب وہ اندر داخل ہوئے تو انہیں بستر پر لیٹا ہوا ایک سانپ دیکھا۔ ان کے پاس ایک نیزہ تھا جو انہوں نے سانپ کو چھبو دیا جس سے وہ مرگیا اور عین اسی لمحے جسمیں سانپ مرا وہ نوجوان بھی مرگیا۔ حتیٰ کہ معلوم نہ ہوسکا کہ یہ سانپ پہلے مرا ہے یا نوجوان۔ جب نبی اکرم ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے چھوٹے یا زہریلے اور خبیث قسم کے سانپوں کے سوا گھروں میں موجود سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمادیا۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جن انسانوں پر زیادتی کرتے ہیں اور انہیں ایذاء پہنچاتے ہیں جیسا کہ تواتر کی حد تک پہنچے ہوئے حالات و واقعات سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ بہت سے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی بار انسان جنگل وغیرہ میں گیا تو اس پر پتھر گرنے لگ گئے حالانکہ اس کو وہاں کوئی انسان نظر نہیں آتا تھا۔ بسا اوقات انسانوں نے آوازیں اور ایسی سرسراہٹ بھی سنی ہے جیسی درخت کی سرسراہٹ سی ہوتی ہے۔ اس طرح کے کئی واقعات رونما ہوتے ہیں، جو وحشت و اذیت ناک ہوتے ہیں، علاوہ ازیں جن انسان کے جسم میں بھی داخل ہوسکتا ہے۔ کبھی تو اسے انسان سے عشق ہوجاتا ہے، کبھی اس کا مقصد انسان کو ایذاء پہنچانا ہوتا ہے اور کبھی اس کا سبب کوئی اور ہوتا ہا۔ درج ذیل ارشاد باری تعالی سے بھی اشارہ ملتا ہے:

الَّذينَ يَأكُلونَ الرِّبوٰا لا يَقومونَ إِلّا كَما يَقومُ الَّذى يَتَخَبَّطُهُ الشَّيطـٰنُ مِنَ المَسِّ... ٢٧٥ ... سورة البقرة

''جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے، جیسے کسی کو جن نے لپیٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔''

اس صورت میں کبھی یوں بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن انسان کے اندر سے باتیں بھی کرتا ہے اور وہ شخص سے بھی باتیں کرنے لگتا ہے، جو اسے قرآن کریم کی آیات پڑھ کر دم کر رہا ہو۔ کبھی دم کرنے والا اس سے وعدہ بھی لے لیتا ہے کہ وہ آیندہ یہاں نہیں آئے گا۔ الغرض اس طرح کی بہت سی باتیں ہیں جو تواتر تک پہنچی ہوئی اور لوگوں میں بہت مشہور ہیں۔ کہ جو شخص رات کو آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور صبح تک شیطان بھی اس کے قریب نہیں آسکتا اور اللہ ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص496

محدث فتویٰ